14واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 22 مئی 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز جمعتہ المبارک 7 مارچ 2014، بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014، بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

لاہور: تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***90: میاں محمد اسلم اقبال:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں تھانوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کتنے تھانہ جات سرکاری اور کتنے کرایہ کی بلڈنگز میں ہیں، کرایہ کی تفصیلات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت سمن آباد تھانہ اور ملت پارک تھانہ کو سرکاری جگہ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک۔

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) کل تھانہ جات 83 ہیں۔

(ب) 49 تھانہ جات سرکار بلڈنگ میں ہیں جبکہ 17 تھانہ جات کرائے کی بلڈنگ میں اور 17 تھانہ جات دیگر محکمہ جات کی بلڈنگ میں مقیم ہیں۔

تھانہ داتا دربار تھانہ لوئر مال کی بلڈنگ میں مقیم ہے اور وویمن پولیس اسٹیشن تھانہ ریس کورس کی بلڈنگ میں مقیم ہے۔

تفصیل کرایہ جات تھانہ بلڈنگ

1-گجرپورہ-/24413 (24ہزار4سو13) 2-فیکٹری ایریا-/18308 (18ہزار3سو8) 3-شادمان -/24413 (24ہزار4سو13) 4-ساندہ-/28553 (28ہزار5سو53) 5-کوٹ لکھپت-/50,000 (50ہزار) 6-گلشن اقبال-/44288 (44ہزار2سو88) 7-سمن آباد-/9765 (9ہزار7سو65) 8-ملت پارک -/50,000 (50ہزار) 9-شادباغ-/21971 (21ہزار9سو71) 10-ہنجروال-/71500 (71ہزار5سو) 11-نصیر آباد-/38500 (38ہزار5سو) 12-اسلام پورہ-/160980 (1لاکھ60ہزار9سو80) دو بلڈنگ پر مشتمل انویسٹی گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے) 13۔شالیمار۔/43555 (43ہزار5سو55) دو بلڈنگ پر مشتمل کے لئے (انویسٹی گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے) 14-فیصل ٹاؤن-/21699 (21ہزار6سو99) (چار فلیٹوں پر مشتمل) 15-ٹاؤن شپ-/53240 (53ہزار2سو40) (عارضی کرایہ پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ) 16-گارڈن ٹاؤن-/60000 (60ہزار) (عارضی کرایہ پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ) 17-مصطفیٰ ٹاؤن-/35000 (35ہزار) (عارضی کرایہ پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)

(ج) پڑتال ریکارڈ سے واضح ہوا ہے کہ تھانہ سمن آباد کے لیے جناب چیف منسٹر پنجاب نے ایک ڈائریکٹو نمبر PSO-2008/43-1/CMS مورخہ 29-01-2010 جاری کیا تھا۔ جس میں ایل ڈی اے کا پلاٹ رقبہ 6 کنال واقع غزالی روڈ نزد مسجد خضری کو تھانہ کے لئے تجویز کیا گیا تھا۔ جس کے لئے متعلقہ محکمہ ایل ڈی اے سے NOC حاصل کرنے کے لئے تحرک کیا گیا۔ مزید کارروائی محکمہ ہذا سے جواب ملنے پر منحصر ہے۔

جب کہ تھانہ ملت پارک کے بارے میں بتایا جاتا ہے ایس پی لیگل انکوائری افسر مقرر ہوئے جنہوں نے بعد مفصل انکوائری رپورٹ دی کہ تھانہ کی حدود میں متعلقہ زمین کی تلاش کی گئی ہے تاہم سر دست کوئی بھی صوبائی جائیداد میسر نہ ہے جس کو ٹرانسفر کروا کر تھانہ ملت پارک کی بلڈنگ تعمیر کروائی جا سکے اسی سلسلے میں ایک عام شہری بنام محمد افتخار دین ولد شاہ دین ایک پلاٹ رقبہ 3 کنال واقع مسجد فاروقیہ، عارف چوک، پکی ٹھٹھی سمن آباد فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس وقت جس کی ڈیمانڈ مبلغ 5 لاکھ روپے فی مرلہ تھی۔ جس کی بابت بذریعہ ایس ایچ او تھانہ ملت پارک لاہور پتہ جوئی کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ بالا خالی پلاٹ پر اب کنسٹرکشن ہو چکی ہے اور اب قابل فروخت نہ رہا ہے۔ اندریں حالات بالا سابقہ اور موجودہ جوابات درست حقائق پر مبنی ہیں۔ مزید برآں بعد انکوائری معلوم ہوا کہ کسی بھی اہلکار کی طرف سے کسی قسم کی سستی اور غفلت کا ارتکاب نہ پایا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2015)</u>

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014، بروز جمعتہ المبارک مورخہ 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک مورخہ 3 اپریل 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

<u>ملتان: پی پی 195 کے تھانہ جات میں چوری و ڈکیتی کی ایف آئی آرز کا اندراج و دیگر تفصیلات</u>

***281: <u>حاجی جاوید اختر انصاری</u>:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 195 ملتان کے تھانہ جات میں 2012 سے اب تک چوری، ڈکیتی کی کتنی ایف آئی آرز کا اندراج ہوا؟

(ب) ان میں سے کتنی ایف آئی آرز پر کارروائی کرتے ہوئے چوری و ڈکیتی کے سامان کی برآمدگی ہوئی اور کتنے مالکان کو چوری و ڈکیتی کی اشیاء برآمد کر کے دی گئیں، ان کے نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنی ایف آئی آرز ایسی ہیں جن پر ابھی تک کوئی پیش رفت نہ کی گئی ہے، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان کے حلقہ پی پی 195 کے تھانہ جات میں سال 2012 سے اب تک 442 مقدمات چوری کے اور 10 مقدمات ڈکیتی کے درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) ضلع ملتان کے حلقہ پی پی 195 کے تھانہ جات میں سال 2012 سے اب تک چوری کے مقدمات میں تقریباً /18860900 روپے مالیت کی نقدی / سامان برآمد ہوا ہے جبکہ ڈکیتی کے مقدمات میں تقریباً /6423900 روپے مالیت کی نقدی / سامان برآمد ہوا جن کو اصل مالکان کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔

(ج) چوری کے 442 مقدمات میں سے 192 مقدمات ٹریس کر لئے گئے جبکہ ڈکیتی کے 10 مقدمات میں سے 7 ٹریس ہو چکے ہیں بقیہ مقدمات کو ٹریس کرنے کے لئے ضلع ملتان پولیس اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دن رات کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014، بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک مورخہ 3 اپریل 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ملتان: ایس ایچ اوز کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

***282: حاجی جاوید اختر انصاری:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر کے تھانہ جات میں کون کون سے ایس ایچ اوز کب سے کام کر رہے ہیں ان کے نام و عرصہ سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے ایس ایچ اوز ایسے ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی تھانہ میں تعینات ہیں؟

(ج) ان ایس ایچ اوز نے اپنی تعیناتی کے دوران کتنے اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا؟

(د) ان ایس ایچ اوز کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں کمی ہوئی، اگر ہوئی تو کتنی اگر نہیں ہوئی تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان میں تعینات SHOs کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں کوئی SHO عرصہ 03 سال سے زائد ایک ہی تھانہ میں تعینات نہ رہا ہے۔

(ج) ضلع ملتان میں تعینات SHO نے اپنی تعیناتی کے دوران 444 اشتہاری ملزمان گرفتار کئے۔

(د) ان SHOs کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014، بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک مورخہ 3 اپریل 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ضلع شیخوپورہ: تھانوں میں تشدد سے ہلاک ہونے والے قیدیوں کی تفصیلات

***1207: ڈاکٹر مراد راس:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانوں میں جنوری 2012 سے لیکر اب تک کتنے قیدیوں کو تشدد کر کے ہلاک کیا گیا ہے، تھانہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جو قیدی ہلاک ہوئے ہیں ان کے نام و پتہ جات اور جن پولس افسران واہلکاران نے تشدد کر کے ہلاک کیا ہے ان کے نام و عہدہ جات بتائے جائیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا پنجاب حکومت تھانوں میں قیدیوں پر تشدد روکنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانہ جات میں 2012-01-01 تا 2013-09-22 تک تین (3) قیدی دوران حراست ہلاک ہوئے جن کی تھانہ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

تھانہ فیروزوالہ: 1 قیدی ہلاک

تھانہ شرقپور: 2 قیدی ہلاک

(ب) دوران حراست جو قیدی ہلاک ہوئے ان کی تفصیل ذیل ہے۔

1. ملزم وارث علی ولد عمر دین قوم غفاری سکنہ چک نمبر 7 ج ب پچر وڑ تھانہ نشاط، فیصل آباد۔
2. ملزم منظور حسین عرف ملنگی ولد غلام رسول قوم اوڈھ سکنہ پیراں منڈی پتو کی۔
3. ملزم عدنان ولد ماسٹر ریاض مسیح قوم عیسائی سکنہ شرقپور۔

پولیس افسران واہلکاران جن کی حراست میں قیدی ہلاک ہوئے۔

1. SI طلعت SA/443، کانسٹیبل اختر C/1049، کانسٹیبل مالک C/190، کانسٹیبل آلاٹ خان C/1335، کانسٹیبل افتخار C/1102
2. SI محمد امین SA/01، ہیڈ کانسٹیبل محمد اکبر HC/636، کانسٹیبل محمد سلیم C/1267، کانسٹیبل ذوالفقار C/1085
3. انسپکٹر ریاض الدین G/2047، SI شہباز SA/167، ASI وریام علی SKP/49

(مزید تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ج) تھانہ جات میں بند ملزمان پر تشدد کے سلسلہ میں پنجاب حکومت نے سخت ہدایات جاری کر رکھی ہیں ایسا کوئی وقوعہ سرزد ہونے پر فوراً ذمہ داران کے خلاف فوجداری مقدمات درج کر لئے جاتے ہیں۔ مزید برآں اس غیر قانونی فعل کے تدارک کے لئے روزانہ کی بنیاد پر Go,s حضرات تھانہ کا وزٹ کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ایسا کوئی واقعہ رونما نہ ہو تاہم مذکورہ بالا ہلاکتوں کی بابت ذیل افسران واہلکاران کے خلاف حسب ضابطہ درج ذیل فوجداری مقدمات درج کر کے تفتیش عمل میں لائی جا رہی ہے۔

1۔ مقدمہ نمبر 13/425 جرم 149/148/302 ت پ تھانہ فیروزوالہ

ملزم وارث علی ولد عمر دین قوم غفاری سکنہ چک نمبر 7 ج ب پچروڑ تھانہ نشاط، فیصل آباد۔(کی ہلاکت پر) برخلاف SI طلعت SA/443، کانسٹیبل اختر C/1049، کانسٹیبل مالک C/190، کانسٹیبل آلاٹ خان C/1335، کانسٹیبل افتخار C/1102

2۔ مقدمہ نمبر 13/328 جرم 302ت پ تھانہ شرقپور

ملزم منظور حسین عرف ملنگی ولد غلام رسول قوم اوڈھ سکنہ پیراں منڈی پتو کی (کی ہلاکت پر) برخلاف SI محمد امین SA/01، ہیڈ کانسٹیبل محمد اکبر HC/636، کانسٹیبل محمد سلیم C/1267، کانسٹیبل ذوالفقار C/1085

3۔ مقدمہ نمبر 13/330 جرم 148/147/302 ت پ تھانہ شرقپور

ملزم عدنان ولد ماسٹر ریاض مسیح قوم عیسائی سکنہ شرقپور (کی ہلاکت پر) برخلاف انسپکٹر ریاض الدین G/2047، SI شہباز SA/167، ASI وریام علی SKP/49 درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2013)

بروز جمعۃ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعۃ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ملتان: پولیس آفیسران کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

***283: حاجی جاوید اختر انصاری**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں کتنے ایس ایس پی اور ڈی ایس پی کہاں کہاں تعینات ہیں اور کب سے، ان کے ناموں سے بھی آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ بالا افسران کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں کمی لانے کے لیے کون کونسے اقدامات اٹھائے گئے اور کیا ان اقدامات سے جرائم کی شرح میں کمی واقع ہوئی، اگر ہوئی تو کتنے فیصد؟

(ج) ان پولیس آفیسران نے 2012 کے دوران کتنے تھانہ جات کے Surprise Visit کئے اور اس دوران کتنے ایسے لوگ تھے جو تھانوں میں بغیر ایف آئی آرز کے پکڑے ہوئے پائے گئے یا تھانوں میں بند تھے، تھانہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان 2 ایس ایس پی، 3 ایس پی اور 14 ڈی ایس پی تعینات ہیں۔ ان کے نام اور تعیناتی کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جرائم کی شرح میں کمی لانے کے لئے پیٹرولنگ اور بیٹ گشت کے نظام کو مؤثر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ SHOs کو ناکہ بندی پوائنٹ پر الرٹ اور تجارتی مراکز پر چوکیداروں کی چیکنگ اور الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(ج) سال 2012 میں تھانہ جات میں 126 سرپرائز وزٹ کئے گئے ہیں اور اس دوران کسی شخص کو غیر قانونی طور پر تھانہ میں بند نہ پایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2013)

بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ملتان: گاڑی چوری / راہزنی کی وارداتوں کی تفصیلات

***284: حاجی جاوید اختر انصاری**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 195 ملتان کے تھانہ جات میں 2012 کے دوران گاڑیوں کی چوری اور راہزنی کی وارداتوں کے کتنے مقدمات کا اندراج ہوا؟
(ب) ان میں سے چوری / راہزنی کی کتنی وارداتوں کی برآمدگی ہوئی، کتنی گاڑیاں برآمد ہوئیں اور کتنی گاڑیاں انکے مالکان کے سپرد کی گئیں؟
(ج) مذکورہ وارداتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے متعلقہ تھانہ جات کے انچارج صاحبان نے کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات کے کیا نتائج سامنے آئے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان کے حلقہ PP-195 کے تھانہ جات میں سال 2012 کے دوران گاڑیوں کی چوری کے 211 مقدمات اور راہزنی کے 10 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔
(ب) ضلع ملتان کے حلقہ PP-195 کے تھانہ جات میں سال 2012 کے دوران 131 گاڑیاں اور دیگر وہیکلز برآمد ہوئیں اور ان تمام کو ان کے اصل مالکان کے سپرد کر دیا گیا۔
(ج) چوری / راہزنی کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے SHO صاحبان نے ناکہ بندی اور گشت کے نظام کو مؤثر کیا ہے۔ دیہاتی علاقہ جات میں ناکہ بندی اور گشت کے علاوہ ٹھیکری پہرہ بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بیٹ افسران کو اپنی بیٹ سے متعلق تمام معلومات رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان اقدامات سے جرائم کی شرح میں کمی آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2013)

بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

پولیس ملازمین کی منظور شدہ و خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

***1329: محترمہ راحیلہ انور**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع جہلم کے لیے پولیس نفری کی منظور شدہ اسامیوں کی عہدہ وار تعداد بیان فرمائیں؟
(ب) کسی بھی ضلع کے لیے پولیس نفری کی تعداد کا تعین کونسی اتھارٹی کونسے فارمولے کے تحت کرتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے ضلع جہلم میں پولیس نفری کی تعداد انتہائی ناکافی ہے؟
(د) اس وقت ضلع جہلم میں پولیس نفری کی خالی اسامیوں کی عہدہ وار تفصیل اور یہ کب سے خالی ہیں، بیان فرمائیں؟
(ہ) کیا حکومت ضلع جہلم میں پولیس نفری بڑھانے اور خالی اسامیوں کو فوری پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع جہلم کے لئے پولیس نفری کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

SSP/01,SP/01,ASP/01, DSP/05, DSP/L 02, INSP/22, INSP/L06, SI/47, ASI/64, HCs/145, Cs/1047

(ب) کسی بھی ضلع میں پولیس کی نفری بڑھانے کے سلسلہ میں اختیارات محکمہ خزانہ کے پاس ہیں اور پولیس رولز 1934 کے مطابق نفری بڑھانے کا فارمولہ یہ ہے کہ 450 افراد کے لئے 01 پولیس کانسٹیبل بھرتی کیا جاتا ہے۔
(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے ضلع جہلم میں پولیس کی نفری کی تعداد کم ہے۔
(د) اس وقت ضلع ہذا میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔ 2014 سے خالی ہیں۔

ASP/01, DSP/01, DSP/L 02, INSP/05, INSP/L 06, SI/03, HCs/09, Cs/244

(ہ) اس وقت ضلع جہلم میں پولیس کی نفری بڑھانے کے لئے کانسٹیبلان کی بھرتی کا عمل جاری ہے جبکہ دیگر خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے حسب ضابطہ تحرک کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

بروز جمعۃ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعۃ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1607: ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 144 لاہور میں کتنے تھانہ جات کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟
(ب) کتنے تھانہ جات اپنی عمارت اور کتنے تھانہ جات کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں؟
(ج) کیا حکومت کرایہ کی بلڈنگ میں چلنے والے تھانہ جات کی عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟
(د) کرایہ کی بلڈنگ میں چلنے والے تھانہ جات کے کرایہ کی تفصیل فراہم کریں اور بلڈنگ مالک کا نام اور پتہ کی تفصیل بھی دی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) حلقہ پی پی 144 میں کل چار (04) تھانہ جات ہیں جو بالترتیب (i) تھانہ شالیمار بھوگی وال روڈ پر (ii) تھانہ گجرپورہ چائنہ سکیم (iii) تھانہ مغل پورہ شالیمار لنک روڈ (iv) تھانہ باغبانپورہ شالیمار باغ کے سامنے کام کر رہے ہیں۔

(ب) 2 تھانہ جات (i) مغل پورہ اور (ii) باغبانپورہ سرکاری بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں جبکہ 2 تھانہ جات (i) تھانہ شالیمار اور (ii) تھانہ گجرپورہ کرائے کی بلڈنگ مٗیں کام کر رہے ہیں۔

(ج) تھانہ شالیمار کے لئے کوئی زمین الاٹ نہ ہے جبکہ تھانہ گجرپورہ کے لئے خسرہ نمبر 1771/1695 ایک پلاٹ رقبہ 2 کنال الاٹ ہوا ہے جس پر جلد تعمیر شروع کر دی جائے گی۔ مزید براں سالانہ ترقیاتی پروگرام 14-2013 کے تحت لاہور میں مندرجہ ذیل 11 تھانہ جات کی عمارات (Buildings) کا کام شروع ہے جن کے لئے فنڈز 57.576 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں:۔

1۔ تھانہ CTD موضع رکھ بھنگالی، مین برکی روڈ تحصیل کینٹ لاہور، 2۔ پولیس اسٹیشن گارڈن ٹاؤن، لاہور
3۔ پولیس اسٹیشن گڑھی شاہو، لاہور 4۔ پولیس اسٹیشن ٹاؤن شپ، لاہور 5۔ پولیس اسٹیشن نصیر آباد، لاہور
6۔ پولیس اسٹیشن مصطفیٰ آباد، لاہور 7۔ پولیس اسٹیشن رائیونڈ، لاہور 8۔ پولیس اسٹیشن وحدت کالونی، لاہور
9۔ پولیس اسٹیشن باغبانپورہ، لاہور، 10۔ پولیس اسٹیشن مانگا منڈی، لاہور 11۔ پولیس اسٹیشن مناواں، لاہور

(د) تھانہ گجرپورہ: کی عمارت ماہانہ کرایہ مبلغ -/22,413 روپے پر مسمی شیراز بٹ ولد ملک عباس علی سکنہ مکان نمبر 10 گلی نمبر 20، امام غزالی روڈ، مکھن پورہ شاد باغ لاہور سے حاصل کی گئی ہے۔

تھانہ شالیمار: کی عمارت ماہانہ کرایہ مبلغ -/43,556 روپے پر مسمی عبدالغفور مرحوم کے پسران غلام مرتضیٰ، غلام مصطفیٰ ساکن مکان نمبر C-18، گلی نمبر 136، فضل الہیٰ پارک باغبانپورہ لاہور سے کرایہ پر حاصل کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2015)

بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں پولیس کے نظام کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

***2993: جناب احمد خان بھچر:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں محکمہ پولیس کے نظام کو مکمل کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب) پولیس نظام کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کل تخمینہ لاگت کتنا ہے اور ابتدائی طور پر کن کن اضلاع میں آغاز کیا جائے گا؟

(ج) اس نظام سے پولیس کی کارکردگی میں کیا بہتری یا تبدیلی لائی جا سکتی ہے؟

(د)14-2013 کے دوران اس پر کیا کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) صوبہ میں محکمہ پولیس کے نظام کو مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کرنے کے اقدامات کی ابھی صرف منصوبہ بندی ہو رہی ہے۔ جبکہ پولیس ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا پروگرام (PROMIS) پنجاب کے 36 اضلاع کے 213 پولیس اسٹیشن میں استعمال ہو رہا ہے۔ یہ پراجیکٹ وفاقی حکومت کی طرف سے سال 2005 میں پورے پاکستان کے لئے منظور ہوا تھا۔ اس پراجیکٹ کی کل لاگت 1.4 بلین روپے تھی۔ ابھی یہ فیصلہ ہونا باقی ہے کہ PROMIS کا پروگرام ہی آگے بڑھایا جائے گا یا کوئی دوسرا کمپیوٹر سافٹ ویئر مزید بہتری کے لئے لایا جائے گا۔

(ب) تمام 708 پولیس اسٹیشن کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (PITB) کے ذمہ ہے جو کہ ابھی منصوبہ بندی کی حد تک ہے اور تعداد اضلاع کمپیوٹرائزیشن کا فیصلہ بھی کل تخمینہ کی لاگت جو سرکار منظوری دے گی اس کے بعد کیا جائے گا۔

(ج)(1) اس نظام کے نافذ العمل ہونے سے سسٹم میں شفافیت اور خود کاری آئے گی۔

(2) عوام الناس کو فوری انصاف اور بروقت معلومات بہم پہنچانے میں آسانی ہو گی۔

(3) اندرون محکمہ معلومات کا باہم تبادلہ ایک کلک بٹن دبانے سے فوری ہو سکے گا۔

(د) محکمہ ہذا میں کمپیوٹرائزڈ نظام کو تھانہ کی سطح تک رائج کر کے 14-2013 میں مختلف ذیلی کمیٹیاں اور ذیلی گروپ قائم کئے گئے ہیں جو کہ تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ باہمی روابط کار رکھے ہوئے ہیں۔ جن میں سے پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (PITB) صوبائی وزارت داخلہ پنجاب، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب اور ملک میں موجود ترک پولیس آفیسرز اور محکمہ پولیس کے سینئر آفیسر قابل ذکر ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2014)</u>

بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>صوبہ میں مطلوب اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے پولیس ٹاسک فورس کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

***2994**: <u>جناب احمد خان بھچر</u>: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں مطلوب اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس ٹاسک فورس قائم کی گئی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران صوبہ میں کل کتنے پولیس مقابلے ہوئے ان میں کل کتنے پولیس اہلکار شہید ہوئے اور کتنے ڈاکو مارے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) پولیس شہداء کو کل کتنی مالی امداد دی گئی اور ان کے کل کتنے ورثاء کو نوکریاں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مطلوب اشتہاریوں کی گرفتاری کے لیے حکومت پنجاب کی ہدایات کے تحت انسپکٹر جنرل آف پولیس نے عہدہ سنبھالتے ہی خصوصی مہم کا آغاز کیا اور اس مہم کی کارکردگی رپورٹ کو روزانہ کی بنیاد پر بذات خود مانیٹر کرتے ہیں۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں میں کل 1483 پولیس مقابلے ہوئے اور ان میں 1160 ڈاکو /کرمنلز ہلاک ہوئے۔ سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

	2009	2010	2011	2012	2013
پولیس مقابلے	307	267	216	397	256
پولیس اہل کار شہید	28	37	28	29	35
ڈاکو ہلاک	253	167	127	360	253

(ج) پچھلے چھ سالوں میں پنجاب پولیس کے شہداء کے ورثاء کو مبلغ پنتیس کروڑ، چالیس لاکھ -/354,000,000 روپے دیئے گئے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

جبکہ اسٹیبلشمنٹ برانچ کی رپورٹ کے مطابق پچھلے پانچ سالوں میں شہداء کے 144 بچوں کو بھرتی کیا گیا۔

سیریل نمبر	سال	پنجاب پولیس کے شہداء کی تعداد	ایوارڈ	کل رقم
1	2009	28	28x2,000,000	-/56,00,000روپے
2	2010	37	37x2,000,000	-/74,000,000ورپے
3	2011	28	28x2,000,000	-/56,000,000روپے
4	2012	29	29x2,000,000	-/58,000,000روپے
5	2013	35	35x2,000,000	-/70,000,000روپے
6	2014	20	20x2,000,000	-/40,000,000روپے
	ٹوٹل	177	۔	-/354,000,000روپے

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015 اور بروز جمعتہ المبارک 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ریسکیو 1122 میں گاڑیوں کی خریداری میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

***3022: ڈاکٹر صلاح الدین خان:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2010 میں ڈاکٹر رضوان ڈی جی ریسکیو کی کرپشن کے متعلق فائل کو ٹھوس ثبوت ہوتے ہوئے بھی متعلقہ اتھارٹی نے No Further Action لکھ کر بند کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ریسکیو 1122 کے لئے 112 ایمبولینس گاڑیاں خریدی گئیں جو سب سٹینڈرڈ پائی گئیں اور قومی خزانے کے 500 ملین روپے ڈبو دیئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ پی اینڈ ڈی اور ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل نے مذکورہ بالا خریداری کا ذمہ دار ڈی جی کو ٹھہرانے کے باوجود ڈی جی کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا جا رہا، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ الزام سراسر غلط اور بے بنیاد ہے کیونکہ ریسکیو 1122 میں تمام معاملات قواعد و ضوابط کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ ریسکیو 1122 کی کارکردگی اس کا منہ بولتا ثبوت ہے جس نے اب تک پنجاب میں 30 لاکھ سے زائد لوگوں کو بلا تفریق 7 منٹ کا اوسط ٹائم برقرار رکھتے ہوئے ریسکیو کیا ہے۔ جو کہ اس کو ایک بین الاقوامی معیار کی ایمرجنسی سروس بناتی ہے۔

(ب) یہ الزام بھی غلط ہے۔ ریسکیو 1122 کی گاڑیوں کی خریداری PPRA رولز کے مطابق میرٹ پر کی گئی ہے اور مزید یہ کہ خریدی گئیں تمام ایمبولینسز پنجاب کے مختلف اضلاع اور تحصیلوں میں تسلی بخش کام کر رہی ہیں۔ مزید یہ کہ ادارے نے مذکورہ فرم سے تمام 112 ایمبولینسوں کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ایک لاکھ کلومیٹر یا تین سال تک warranty بھی لی اور اس پورے عمل کی بدولت قومی خزانے کو تقریباً 32 کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔

(ج) جہاں تک محکمہ پی اینڈ ڈی اور ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل کا مذکورہ بالا خریداری کے متعلق اعتراض ہے تو اس کے متعلق ادارے نے اوپر حصہ (ب) میں اس کا تفصیلاً جواب دے دیا ہے۔ تاہم یہاں یہ بات بھی واضع کرنا ضروری ہے کہ ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل کے ایڈوائزر کو ایک شخص نے ایک مخصوص فرم کو فائدہ پہنچانے اور اوپن کمپٹیشن کو ختم کرنے کے لئے اپنے ذاتی مفاد کے لیے گمراہ کیا تھا جس پر ادارے کی طرف سے چیئرمین ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل کو بذریعہ چھٹی نمبر 12/345 مورخہ 24-10-2012 مطلع کیا گیا کہ 112 ایمبولینس گاڑیوں کی خریداری حکومت کی تشکیل کردہ Standing Purchase Committee جو کہ ہوم ڈیپارٹمنٹ، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ریسکیو 1122 کے ممبران پر مشتمل تھی نے قواعد و ضوابط کے

عین مطابق انتہائی شفاف طریقے سے اوپن کمپٹیشن کے تحت سب سے کم بولی دہندہ فرم سے دستیاب بجٹ اور بھرپور کھلی مسابقت کے تحت عوامی مفاد میں خریداری کی جو کہ کسی فرد واحد کا فیصلہ نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 3 اپریل 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوالات

ضلع ملتان: تھانہ جات میں تعینات ایس ایچ اوز کی تعلیم کی تفصیلات

***285: حاجی جاوید اختر انصاری**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلع ملتان کے تھانہ جات میں SHOs کی تعیناتی میرٹ پر ہوئی ان کی تعیناتی کے لئے کیا criteria بنایا گیا تھا اس سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے ایس ایچ اوز ہیں جو گریجوایٹ ہیں۔کتنے انڈر میٹرک اور میٹرک ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013   تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان میں تعینات تمام SHOs کو خالصتاً میرٹ پر تعینات کیا گیا ہے۔بوقت تعیناتی درج ذیل امور کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

1. پولیس افسران کا تفصیلی انٹرویو لیا جاتا ہے۔
2. سابقہ کارکردگی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔
3. پولیس ورکنگ کے متعلق علم کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔
4. جرائم کے کنٹرول کرنے کی صلاحیت کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں تعینات SHOs میں سے 8 ایم اے، 8 بی اے، 3 ایف اے، 9 میٹرک اور 3 انڈر میٹرک ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2013)

چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو کی سالانہ پراگریس رپورٹس کی تفصیلات

***1146: محترمہ عائشہ جاوید**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا چیف ایگزیکٹو ہوتا ہے نیز ڈائریکٹر جنرل کو تعینات کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی سالانہ پراگریس رپورٹ تیار کرتا ہے؟

(ج) اس وقت ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر کون تعینات ہے اور ان کا تجربہ کیا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو بیورو کے قیام سے اب تک جتنی پراگریس رپورٹیں پیش کی گئی ہیں، ان کی کاپیاں فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013   تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا چیف ایگزیکٹو ہوتا ہے اور ڈائریکٹر جنرل کی تعیناتی کا طریقے کار مجوزہ سروس رولز 2010 کے مطابق کیا جاتا ہے جس کی مجاز اتھارٹی وزیر اعلیٰ پنجاب ہوتے ہیں۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی سالانہ پروگریس رپورٹ تیار کرتا ہے۔

(ج) اس وقت ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر محمد یثرب صاحب تعینات ہیں جو کہ بنیادی سکیل نمبر 19 میں صوبائی سول سروس کے آفیسر ہیں۔

(د) بیورو کے قیام سے اب تک جتنی پراگرس رپورٹس پیش کی گئی ہیں ان کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر 2013)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے تحت چلنے والے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1147: محترمہ عائشہ جاوید:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر انتظام کہاں کہاں پر ادارے موجود ہیں، ان اداروں کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) بیورو نے جو ادارے بنائے ہوئے ہیں ان کے لئے زمین خریدی گئی، مخیر حضرات نے امداد کے طور پر دی یا حکومت نے فراہم کی ہے، علیٰحدہ علیحدہ ادارے کے مطابق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بیورو کے لئے اندرون ملک اور بیرون ملک سے مالی امداد ملتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کے آغاز سے اب تک کتنی مالی امداد ملی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر انتظام لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، سیالکوٹ اور ڈیرہ غازی خان میں ادارے موجود ہیں۔ ضلع رحیم یار خان میں بلڈنگ کی تعمیر جاری ہے جبکہ بہاول پور اور ساہیوال میں بیورو کو سرکاری زمین الاٹ کی جا چکی ہے۔

i. لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا ادارہ انگوری باغ سکیم شالامار لنک روڈ پر واقع ہے۔

ii. گوجرانوالہ میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا ادارہ اولڈ کینال ریسٹ ہاؤس واقع ہے۔

iii. سیالکوٹ حسن پورہ میانہ پورہ مشرقی کیپٹل روڈ واقع ہے۔

iv. فیصل آباد، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو P-AA ویلی رضا ٹاؤن نزد پل نہر RB/204 واقع ہے۔

v. ملتان چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو A-12/444 سورج میانی روڈ نزد چونگی نمبر 1 واقع ہے۔

vi. راولپنڈی چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کوٹھاں کلاں سردار سٹریٹ ایوب پارک نزد اٹک آئل ریفائنری واقع ہے۔

vii. ڈیرہ غازی خان چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو چورہٹہ ملتان روڈ نزد بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن واقع ہے۔

(ب) بیورو نے جو ادارے بنائے ہیں ان کے لئے زمین حکومت نے فراہم کی ہے جبکہ کچھ ادارے کرائے کی بلڈنگ میں قائم ہیں تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ میں زمین حکومت نے فراہم کی ہے جبکہ راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان کرائے کی بلڈنگ پر دفاتر قائم ہیں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو سرکاری ادارہ ہے جو کہ حکومت کی فراہم کردہ گرانٹ سے چلتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر 2013)

شیخوپورہ: اینٹی کار لفٹنگ کا قیام و دیگر تفصیلات

***1206: جناب فیضان خالد ورک**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخوپورہ میں اینٹی کار لفٹنگ کا شعبہ کب وجود میں آیا؟

(ب) شیخوپورہ میں اینٹی کار لفٹنگ کا کل سٹاف کتنا ہے؟

(ج) شیخوپورہ میں اینٹی کار لفٹنگ نے 2010 سے آج تک کتنی گاڑیاں برآمد کی، گاڑیوں کے ماڈل اور برآمدگی جگہ اور تاریخ سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ شعبہ نے مالکان کو گاڑیاں کن شرائط پر واپس کیں اور 2010 سے آج تک مالکان کو جو گاڑیاں واپس کی گئیں، ان کے ماڈل اور مالکان کے نام و پتہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں انچارج آرگنائزڈ کرائم سیل کی زیر نگرانی اینٹی کار لفٹنگ کا شعبہ باقاعدہ 2011 میں قائم کیا گیا۔

(ب) ضلع شیخوزہ میں درج ذیل اینٹی کار لفٹنگ سٹاف ہے۔

1۔ نوید سکندر SI، 2۔ محمد امین ASI، 3۔ الطاف حسین C/534 4۔ شوکت علی C/127

5۔ امجد علی C/988 6۔ اکبر علی C/214

(ج) اینٹی کار لفٹنگ سٹاف ضلع شیخوپورہ نے سال 2010 سے لے کر اب تک جتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں برآمد ہوئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) اینٹی کار لفٹنگ سٹاف ضلع شیخوپورہ نے سال 2010 سے لے کر اب تک کل 140 مختلف قسم کی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں برآمد کی ہیں جن میں سے 116 کے مالکان نے عدالت سے سپرداری حاصل کی جس پر بعد از تصدیق کاغذات گاڑیاں اصل مالکان کے حوالے اس شرط پر کی گئی کہ عدالت طلب کرنے پر وہ بروقت پیش کریں گے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2013)

لاہور: تھانہ شالیمار کی اپنی عمارت بنانے کا معاملہ

***1601: ڈاکٹر نوشین حامد**: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ شالیمار لاہور کی اپنی عمارت نہ ہے۔ یہ تھانہ کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے جو بہت پرانی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس تھانہ کی اپنی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست ہے کہ تھانہ شالیمار کی اپنی کوئی سرکاری بلڈنگ نہ ہے جس بناء پر یہ تھانہ کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے جو پرانی ہے۔

(ب) تحریر ہے کہ تھانہ شالیمار کے لیے CM ڈائریکٹو نمبری PSO/CMS/01-09/2008 جس میں زمین کی ٹرانسفر کے لیے سیکرٹری آثار قدیمہ کو لیٹر تحریر کیا گیا ہے۔

سیکشن ہوم ڈیپارٹمنٹ کے لیٹر نمبری HP-II/3-6/2013 مورخہ 26-02-13 جس میں ریونیو بورڈ کی رپورٹ کے بابت 3 کنال 10 مرلے نزد رنگ روڈ لاہور جو کہ تھانہ شالیمار کے لیے تجویز دی گئی ہے جس میں ایڈیشنل کلکٹر لاہور کی رپورٹ کے مطابق زمین اوقاف ڈیپارٹمنٹ کی ملکیت ہے اس سلسلے میں ان سے NOC کے متعلق پوچھا گیا ہے جس پر ڈپٹی ڈائریکٹر اوقاف نے تحریری جواب دیا ہے کہ وقف شدہ رقبہ اللہ کی طرف سے عطیہ ہے۔ چیف منتظم اعلیٰ کی حیثیت بطور متولی مینجر اور سپرنٹنڈنٹ کے مطابق ہو گی۔ چیف منتظم اعلیٰ بطور امانت دار ہوتا ہے۔ وقف قانون کے مطابق وقف اراضی/رقبہ کسی کے نام پر منتقل نہیں ہو سکتی اراضی/رقبہ ہمیشہ وقف رہے گا۔

مزید برآں اس سلسلہ میں سمری کے لئے بحوالہ نمبری 390/Dev, Dated 04-02-15 انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب (AIG/Development) کو لیٹر لکھا ہوا ہے اور DIG/Ops کو بحوالہ نمبری 391-92/Dev, Dated 04-02-15 شالیمار تھانہ کے لیے متبادل جگہ تلاش کرنے کے لیے لکھا گیا ہے۔ کاپی متعلقہ کاغذات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2015)

گوجرانوالہ: تھانہ اروپ کی حدود میں منشیات کے کاروبار کی تفصیلات

***1678: حاجی جاوید اختر انصاری:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع نظام پورہ کے محلہ مہربان ٹاؤن تھانہ اروپ ضلع گوجرانوالہ کے مقام پر عرصہ دراز سے منشیات کا کاروبار عروج پر ہے جس سے نوجوان نسل تباہ ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقے کی عوام نے متعدد بار ارباب اختیار کو اس تمام صورتحال سے آگاہ کیا مگر کوئی کارروائی نہ کی گئی؟

(ج) کیا حکومت پنجاب مذکورہ بالا مسئلہ کے حل کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) منشیات فروشی کے خلاف تھانہ اروپ پولیس نے بھرپور ایکشن لیا ہے مورخہ 13-01-01 سے آج تک کل 381 مقدمات برخلاف اشخاص منشیات فروش ونوش درج کیے گئے ہیں اور گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بھجوائے ہیں مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں پولیس نے نہ صرف نظام پورہ بلکہ پورے علاقہ تھانہ اروپ میں منشیات کی لعنت کے خلاف کریک ڈاؤن کر رکھا ہے۔

افسران بالا کے احکامات متعلق انسداد منشیات بھی تواتر سے موصول ہوتے رہتے ہیں جن پر بھی پولیس تھانہ اروپ نے سختی سے عمل کیا ہے اور انسداد منشیات کے لیے بھرپور قانونی کارروائی کرتے ہوئے منشیات بیچنے اور پینے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی ہے اور آئندہ بھی انسداد منشیات کے لیے بھرپور کارروائی کی جائے گی۔

پولیس تھانہ اروپ نے منشیات فروشی کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے اور انشاء اللہ اس لعنت کا خاتمہ کیا جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ علاقے کی عوام نے متعدد بار ارباب اختیار کو اس تمام صورت حال سے آگاہ کیا جس پر پولیس تھانہ اروپ نے بھرپور ایکشن لیا اور مورخہ 13-01-01 سے آج تک کل 381 مقدمات برخلاف اشخاص منشیات فروش ونوش درج کیے گئے ہیں اور ملزمان کو گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بھجوا دیا گیا۔

(ج) حکومت پنجاب اس مسئلے کے حل کے لیے مثبت اقدامات کر رہی جس سلسلہ میں سپورٹس میلے منعقد کروائے جاتے ہیں جس سے نوجوان نسل میں کھیلوں کا شوق پیدا ہوتا ہے اور نشہ سے نوجوان نسل کو بچایا جاسکتا ہے نیز حکومت پنجاب انٹی نار کوٹکس فورس کے ذریعے مختلف قسم کے سپورٹس گالا اور عوام کی اگاہی کے لیے واک کا اہتمام کرواتی ہے اور سیمینار منعقد کرواتی ہے تاکہ لوگوں کو نشے سے باز رکھا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

لاہور: ٹریفک پولیس کے لئے بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1680: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی آئی جی اور ایس پی آفیسز ٹریفک لاہور کیلئے 12-2011 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، مد وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس میں سے کتنا ترقیاتی اور کتنا غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوا؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران لاہور ٹریفک پولیس کو چالانوں و دیگر ذرائع سے کتنی آمدن ہوئی، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سٹی ٹریفک پولیس لاہور کو مالی سال 12-2011 میں کل 1538.9943 ملین روپے بجٹ فراہم کیا گیا مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام بجٹ غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوا۔

(ج) سٹی ٹریفک پولیس لاہور کو مذکورہ عرصہ کے دوران چالانوں و دیگر ذرائع سے کل 1313.701 ملین آمدن حاصل ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2013)

ضلع لاہور: پولیس مقابلوں کی تفصیلات

*1917: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک ضلع لاہور کی حدود میں کتنے پولیس مقابلے کس کس تھانہ کی حدود میں ہوئے؟

(ب) ان پولیس مقابلوں میں کن کن پولیس ملازمین نے حصہ لیا ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ان مقابلوں میں کتنے ملزمان مارے گئے، کتنے زخمی ہوئے اور کتنے فرار ہوئے؟

(د) کیا ان پولیس مقابلوں کی اصلی یا نقلی ہونے کی انکوائری کروائی گئی اگر ہاں تو کتنے مقابلے نقلی ثابت ہوئے؟

(ہ) کس کس پولیس مقابلہ کی انکوائری ابھی زیر کارروائی ہے اور یہ کب تک مکمل ہوگی؟

(و) نقلی پولیس مقابلہ پر کن کن پولیس ملازمین کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یکم جنوری 2013 سے 14-10-16 تک کل 71 پولیس مقابلے ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن پولیس ملازمین نے پولیس مقابلوں میں حصہ لیا ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) مقدمہ نمبر 209 مورخہ 14-03-15 بجرم 65-20-13/186/353/324 تھانہ ٹاؤن شپ بابت پولیس مقابلہ درج رجسٹر ہوا۔ عدالت عالیہ کے حکم پر مقدمہ نمبر 459 مورخہ 14-06-09 بجرم 365/302 تھانہ ٹاؤن شپ لاہور بر خلاف پولیس ملازمان SI دلیس محمد، ASI رزاق، ہیڈ کانسٹیبل سیف اللہ، کانسٹیبلان محمد جمیل، تنویر عنایت، صادق، شمیر اختر، اختر علی، اللہ یار درج رجسٹر ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2014)

صوبہ میں ہونے والے پولیس مقابلوں کی تفصیلات

***1919: جناب احسن ریاض فتیانہ**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک صوبہ میں کتنے پولیس مقابلہ ہوئے کہاں کہاں ہوئے ہیں، تھانہ اور ضلع کے نام سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان مقابلہ جات میں کتنے ملزمان پولیس مقابلہ میں مارے گئے، کتنے زخمی ہوئے اور کتنے فرار ہوئے؟

(ج) کیا ان پولیس مقابلوں کی اصلی یا نقلی ہونے کی انکوائری کروائی گئی اگر ہاں تو کتنے مقابلے نقلی ثابت ہوئے؟

(د) کس کس پولیس مقابلہ کی انکوائری ابھی زیر کارروائی ہے اور یہ کب تک مکمل ہو گی؟

(ہ) نقلی پولیس مقابلہ پر کن کن پولیس ملازمین کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک کل 443 پولیس مقابلے ہوئے ہیں جن کی تھانہ اور ضلع کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2013 سے آج تک پولیس مقابلوں میں 454 ملزمان مارے گئے اور 84 ملزمان زخمی ہوئے جبکہ 687 ملزمان دوران مقابلہ فرار ہوئے۔

(ج) تمام پولیس مقابلوں کی انکوائری کرائی گئی جن میں سے ایک پولیس مقابلہ جعلی ثابت ہوا۔

(د) 87 پولیس مقابلوں کی جوڈیشل انکوائری زیر کارروائی ہے جو کہ جلد پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گی۔

(ہ) ایک پولیس مقابلہ جعلی قرار پایا ہے جبکہ مقدمہ نمبر 172 مورخہ 14-06-14 بجرم 149/148/324/302 ت پ تھانہ میانہ گوندل نقلی پولیس مقابلہ میں ملوث ملزمان کے خلاف درج ہوا۔ محکمانہ ایکشن لیتے ہوئے نامزد پولیس ملازمان کو معطل کر دیا اور ان کے خلاف ریگولر انکوائری بحکم جناب RPO صاحب، جناب ADIG صاحب گوجرانوالہ کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2014)

پنجاب پولیس میں ہائی وے پٹرولنگ کے شعبہ کی تفصیلات

***2126: جناب احمد شاہ کھگہ:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس میں ہائی وے پٹرولنگ کا شعبہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہائی وے پٹرولنگ پولیس کا شعبہ چوری اور ڈکیتی کے ملزمان کی سرکوبی اور گرفتاری میں اہم کردار ادا کر رہا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ سالوں میں اس شعبے کا بجٹ کم کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے پٹرولنگ کے کام پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت پنجاب ہائی وے پٹرولنگ کی اچھی کارکردگی کے پیش نظر اس شعبہ کو مطلوبہ فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس میں پنجاب ہائی وے پیٹرول کا شعبہ موجود ہے اور فعال یونٹ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

(ب) جن شاہراہوں پر پیٹرولنگ پولیس تعینات ہے وہاں یقینی طور پر جرائم میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔

پیٹرولنگ پولیس کے قیام سے لیکر اب تک پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس نے:۔

i. مختلف شاہراؤں پر سنگین جرائم کی 362 وارداتیں ناکام بنائی ہیں اور مختلف دفعات کے تحت 26962 مقدمات درج کروا کر 28940 ملزمان کو گرفتار کیا ہے جن میں سے 730 اشتہاری ملزم اور عدالتی مفرور بھی شامل ہیں۔

ii. 133 کلاشنکوف، 908 رائفل، 1090 بندوق/کاربین، 4212 پسٹل/ریوالور برآمد کیے۔

iii. 1187692 افراد کو دوران سفر شاہراہوں پر مختلف قسم کی ہیلپ/سروس فراہم کی گئی ہیں۔

iv. 2944 گم شدہ بچے بازیاب کروا کر ان کے والدین کے حوالے کیے گئے۔

v. 104494 مستقل وعارضی ناجائز تجاوزات متعلقہ محکمہ کے توسط سے ختم کروائی گئیں۔

vi. 17182 حادثات میں 42531 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔

(ج) پنجاب ہائی وے پیٹرول کے بجٹ میں گزشتہ سالوں میں کمی نہ کی گئی ہے اور سال 14-2013 میں بحوالہ آئی جی پنجاب لیٹرز نمبر FI/7553 مورخہ 14-05-23 اور FI/9071 مورخہ 14-06-06 تمام مطلوبہ فنڈز پنجاب ہائی وے پیٹرول کو مہیا کیئے گئے ہیں۔

(د) پنجاب ہائی وے پیٹرول کو مناسب سالانہ بجٹ دیا جارہا ہے جو کہ اس شعبہ کی کارکردگی کے لئے مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

صوبہ کی اہم سڑکات کو موٹرویز اور ہائی ویز پولیس کے دائرا اختیار میں دینے کی تفصیلات

***2498: ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کی کون کون سی اہم سڑکات ہائی ویز و موٹرویز پولیس کے دائرہ اختیار میں ہیں؟

(ب) کیا حکومت پنجاب دیگر اہم سڑکات کو بھی موٹرویز و ہائی ویز پولیس کے دائرہ اختیار میں دینے کو تیار ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شیخوپورہ، فیصل آباد روڈ پر ٹریفک کو مؤثر کنٹرول کرنے کا کوئی انتظام موجود نہیں ہے جس کے نتیجہ میں مختلف جگہوں پر ون ویز کی خلاف ورزی خصوصاً گدھا گاڑیوں وغیرہ کا معمول بن چکا ہے؟

(د) کیا اس سڑک پر جانوروں کے کھینچنے والی گاڑیوں اور جانوروں کو سڑک پر آنے سے روکنے کا کوئی انتظام موجود ہے اگر نہیں تو کیوں اور اگر جواب ہاں میں ہے تو تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ٹریفک پولیس پنجاب صوبہ ہذا کے 31 اضلاع میں عموماً شہری علاقہ جات Urban Area میں ڈیوٹی سرانجام دیتی ہے۔ جبکہ پانچ بڑے شہر لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور راولپنڈی سٹی ٹریفک پولیس کے زیر نگرانی ہیں۔ جو متعلقہ CCPO، CPO اور RPO کے ماتحت ہیں۔ تاہم ٹریفک پولیس پنجاب صوبہ کے 31 اضلاع کے شہری علاقہ جات میں ڈیوٹی دینے کے علاوہ صوبائی شاہرات پر پنجاب ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور MVE کے ساتھ مل کر مشترکہ چیکنگ بھی سرانجام دیتے ہیں۔

صوبہ پنجاب میں نیشنل ہائی ویز N-5 اٹک سے صادق آباد اور موٹروے M-1، M-2 اور M-3 واقع ہیں جن پر موٹروے پولیس ڈیوٹی سرانجام دیتی ہے۔ جبکہ صوبہ کی 12 اہم شاہرات پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس کی زیر نگرانی ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر ویز پولیس، پنجاب میں موٹر وے اور N-5 پر اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہے تاہم پنجاب میں اور بھی نیشنل ہائی ویز موجود ہیں جیسا کہ N-70 (ملتان تالورالائی)، انڈس ہائی ویز (N-55) وغیرہ پر موٹر ویز پولیس نے اپنا کنٹرول نہیں سنبھالا چونکہ یہ نیشنل ہائی ویز ہیں لہذا موٹر ویز پولیس کو ان شاہرات پر بھی کنٹرول سنبھالنا چاہیے۔ کیونکہ ان ہائی ویز پر ٹریفک کے زیادہ حجم کی وجہ سے حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

جہاں تک پرونیشنل ہائی ویز کا تعلق ہے ان میں سے اہم 12 پرونیشنل ہائی ویز ٹریفک کنٹرول کے لئے پنجاب ہائی وے پٹرول (PHP) کے سپرد کی گئی ہیں۔ جن پر (PHP) اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہے ان ہائی ویز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور، شیخوپورہ اور فیصل آباد روڈ کی ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے پٹرولنگ پولیس (PHP) کی چوکیاں موجود ہیں اور ون وے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف پٹرولنگ پولیس کا عملہ ہی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(د) لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد روڈ ان 12 شاہرات میں سے ایک ہے جو پنجاب ہائی ویز پٹرولنگ PHP کی زیر نگرانی ہیں۔ اس سلسلہ میں PHP بہتر جواب دے سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

ضلع قصور: پولیس چوکیاں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2520: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کل کتنی پولیس چوکیاں کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ضلع قصور میں پولیس اہلکاران کو ادویات مہیا کرنے کے لئے کل کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں اور یہاں پر کن کن بیماریوں کی ادویات پولیس ملازمین کو مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) مفت ادویات کی فراہمی کے لئے کل کتنا بجٹ سال 11-2010 میں رکھا گیا تھا؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع قصور میں مستقل طور پر 8 پولیس پوسٹ ہائے قائم ہیں جن کی تفصیل مع لوکیشن درج ذیل ہیں:-

1. چوکی نمبر 1 اندرون موری گیٹ قصور
2. چوکی لاری اڈا نزد پرانا جنرل بس سٹینڈ قصور
3. چوکی سبزی منڈی نزد چوک قتل گڑھی قصور
4. چوکی کوٹ رادھا کشن قصبہ کوٹ رادھا کشن

5. چوکی حلہ گاؤں حلہ
6. چوکی روشن بھیلہ گاؤں روشن بھیلہ
7. چوکی سٹی پتوکی ریلوے روڈ سٹی پتوکی
8. چوکی واں رادھارام مین ملتان روڈ واں رادھارام

(ب) ڈسٹرکٹ پولیس لائن قصور میں پولیس ملازمین کی ویلفیئر کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت ایک ڈسپنسری قائم ہے جہاں پر نزلہ، زکام، کھانسی اور بخار وغیرہ کا علاج کیا جاتا ہے تاہم دیگر امراض وغیرہ کے علاج کا بندوبست نہ ہے۔

(ج) مفت ادویات کی فراہمی کے لئے سال 11-2010 کے لئے کوئی فنڈز مہیا نہ کیے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

ضلع لاہور: پرائیویٹ سکیورٹی کمپنیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2522: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنی پرائیویٹ سیکیورٹی کمپنیاں کام کر رہی ہیں نیز ان میں سے کتنی رجسٹرڈ ہیں اور کتنی غیر رجسٹرڈ؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود سیکیورٹی کمپنیوں کا چیک اینڈ بیلنس جانچنے کے لئے حکومت کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع لاہور میں 284 رجسٹرڈ سیکیورٹی کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔

(ب) ضلع لاہور میں موجود سیکیورٹی کمپنیوں کے چیک اینڈ بیلنس کو جانچنے کے لئے ہوم ڈیپارٹمنٹ نے ایک ویب سائٹ www.pmuphp.gop.pk/security/loginform.aspx ڈیزائن کی ہے جس پر تمام سکیورٹی کمپنیاں اپنا درج ذیل ڈیٹا لوڈ کرتی ہیں۔

i. گارڈز کی تفصیل
ii. کمپنی پروفائل
iii. اسلحہ کی تفصیل
iv. ڈائریکٹر اور کمپنی کے عملہ کی تفصیل

سیکیورٹی گارڈز اور متعلقہ عملہ کی سپیشل برانچ سے رپورٹ منگوائی جاتی ہے۔ اس ضمن میں سپیشل برانچ نے ایک جامع Proforma مرتب کیا ہے۔ جس میں گارڈز کی مکمل ہسٹری / تفصیل شامل ہے اور گارڈز کی ٹریننگ کے لئے ضلع لیول پر پولیس ٹریننگ ٹریننگ، APSAA ٹریننگ سکول اور فونکس ٹریننگ سکول رجسٹرڈ کئے گئے ہیں۔

نئے اسلحہ لائسنس کے اجراء کے لئے شرائط۔

1. سیکیورٹی گارڈ کی سیکیورٹی کلیرنس بذریعہ سپیشل برانچ، پنجاب لاہور
2. سیکیورٹی گارڈ کی ٹریننگ بذریعہ مجاز ٹریننگ سکول۔
3. نئے ہتھیار کے لئے Rationalization / Justification کی تفصیل۔
4. سیکیورٹی کمپنی کو ملنے والے نئے کنٹریکٹ کی کاپی اوتھ کمشنر سے تصدیق شدہ۔
5. سیکیورٹی گارڈ کی تعیناتی کی تفصیل۔

کمپنی کے لائسنس کی تجدید کے لئے شرائط۔

1) سیکیورٹی گارڈ کی سیکیورٹی کلیرنس بذریعہ سپیشل برانچ، پنجاب لاہور۔
2) سیکیورٹی گارڈ کی ٹریننگ بذریعہ مجاز ٹریننگ سکول۔
3) نئے ہتھیار کے لئے Rationalization / Justification کی تفصیل۔
4) سیکیورٹی کمپنی کو ملنے والے نئے کنٹریکٹ کی کاپی اوتھ کمشنر سے تصدیق شدہ۔
5) سیکیورٹی گارڈ کی تعیناتی کی تفصیل۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

صوبہ میں اغوا برائے تاوان کے واقعات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2546: **ڈاکٹر سید وسیم اختر**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گزشتہ دو سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں اغوا برائے تاوان کے کل کتنے واقعات رونما ہوئے اور کتنے مغوی قتل کر دیئے گئے؟

(ب) کیا کسی اغوا ہونے والے کو تاوان لینے کے باوجود قتل کیا گیا؟

(ج) متذکرہ بالا گھناؤنے واقعات کا سدباب کرنے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) گزشتہ دو سالوں (جنوری 2012 تا اپریل 2014) اغواء برائے تاوان کے کل 357 مقدمات درج ہوئے جن میں 24 مغویان کو قتل کر دیا گیا۔

(ب)2معویان کوتاوان کی وصولی کے باوجود قتل کر دیا گیا۔

(ج)اغواء برائے تاوان کے واقعات کو روکنے کے لیے حکومت پنجاب کی ہدایت پر ہر ضلع میں مشترکہ تفتیشی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن کوCTD،IBاورISIکاتعاون حاصل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب9جون2014)

گوجرانوالہ: تھانہ باغبانپورہ میں ناجائز طور پر بند کئے گئے افراد کو بازیاب کروانے کی تفصیلات

*2675: **محترمہ فائزہ احمد ملک**:کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)تھانہ باغبانپورہ گوجرانوالہ کایکم جنوری2013سے آج تک کتنی دفعہ ڈی ایس پی یاآر پی او نے وزٹ کیا،تاریخ وائز بتائیں؟

(ب)ہر دفعہ کتنے افراد کو اس تھانہ کی حوالات میں ناجائز طور پر بند کئے ہوئے پایا گیااوران کو وہاں سے ریلیز کروایا گیا؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ مورخہ15جولائی2013کواس تھانہ کاوزٹ متعلقہ ڈی ایس پی وحید خان نے کیااوراس تھانہ کے ایک کمرہ میں چندافراد کو بازیاب کروایاجوکہ تشدد کے باعث برے حال میں تھے؟

(د)کیااس واقعہ پر متعلقہ ایس ایچ او،سب انسپکٹریااے ایس آئی کے خلاف کوئی ایکشن لیاگیاہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی20ستمبر2013 تاریخ ترسیل9دسمبر2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)سال2013میں افسران کی طرف سے تھانہ باغبانپورہ کے کیے گئے وزٹ کی تفصیل ذیل ہے:۔

1. مورخہ13-01-21کوجناب حامد مختار صاحبDSPنے وزٹ کیا۔
2. مورخہ13-02-18کوجناب حامد مختار صاحبDSPنے وزٹ کیا۔
3. مورخہ13-03-26کوجنابSPسٹی ڈویژن صاحب نے وزٹ کیا۔
4. مورخہ13-03-27کوجناب حامد مختار صاحبDSPنے وزٹ کیا۔
5. مورخہ13-04-15کوجنابDSPکوتوالی نے وزٹ کیا۔
6. مورخہ13-04-17کوجناب نعیم الحسنDSPصاحب نے وزٹ کیا۔
7. مورخہ13-05-15کوجناب نعیم الحسنDSPصاحب نے وزٹ کیا۔
8. مورخہ13-06-01کوجنابDSPصاحب ماڈل ٹاؤن نے وزٹ کیا۔
9. مورخہ13-06-03کوجناب سید جنید ارشدSPصاحب صدر ڈویژن نے وزٹ کیا۔
10. مورخہ13-06-06کوجنابDSPصاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔
11. مورخہ13-06-16کوجنابDSP صاحب ماڈل ٹاؤن نے وزٹ کیا۔

12. مورخہ 13-07-08 کو جناب DSP صاحب ماڈل ٹاؤن نے وزٹ کیا۔
13. مورخہ 13-07-16 کو جناب DSP صاحب ماڈل ٹاؤن نے وزٹ کیا۔
14. مورخہ 13-07-16 کو جناب DSP صاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔
15. مورخہ 13-08-01 کو جناب DSP صاحب ماڈل ٹاؤن نے وزٹ کیا۔
16. مورخہ 13-08-19 کو جناب DSP صاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔
17. مورخہ 13-09-12 کو جناب DSP صاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔
18. مورخہ 13-10-22 کو جناب DSP صاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔
19. مورخہ 13-11-18 کو جناب DSP صاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔
20. مورخہ 13-11-25 کو جناب DSP صاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔
21. مورخہ 13-11-25 کو جناب CPO صاحب نے وزٹ کیا۔
22. مورخہ 13-12-16 کو جناب DSP صاحب کوتوالی نے وزٹ کیا۔

(ب) دوران وزٹ تھانہ ہذا کی حوالات میں نہ ہی کوئی فرد / افراد ناجائز طور پر بند کیے ہوئے پائے گئے اور نہ ہی کسی کو ریلیز کروایا گیا۔

(ج) مورخہ 15 جولائی 2013 کو تھانہ ہذا میں نہ ہی DSP صاحب نے وزٹ کیا اور نہ ہی وحید خان صاحب متعلقہ DSP رہے ہیں اور نہ ہی تھانہ ہذا کے کسی کمرہ سے کوئی افراد بازیاب ہوئے۔

(د) چونکہ یکم جنوری سے آج تک تھانہ میں کوئی بھی فرد / افراد ناجائز طور پر برآمد نہ ہوئے اور نہ ہی کسی SHO،SI،ASI کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2014)

ضلع گجرات: تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2722: میاں طارق محمود:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کتنے تھانہ جات ہیں؟

(ب) ان میں سے کس کس تھانہ کی عمارت اپنی ہے اور کس کس تھانہ کے پاس کرایہ کی عمارات ہیں؟

(ج) جن کی عمارات کرایہ کی ہیں ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے؟

(د) کیا حکومت ان تھانہ جات کی اپنی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت نے موجودہ مالی سال کے بجٹ میں ان تھانہ جات کی عمارات کی تعمیر کے لئے کوئی رقم مختص کی ہے تو کتنی اور کس کس تھانہ کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیرداخلہ

(الف) ضلع گجرات میں 22 تھانہ جات ہیں۔

(ب) 19 تھانہ جات سرکاری عمارات میں ہیں اور 3 تھانہ جات کرایہ کی عمارات میں ہیں۔ تفصیل ذیل ہے:۔

تھانہ جات جو سرکاری عمارات میں ہیں۔ 1۔اے ڈویژن، 2۔بی ڈویژن، 3۔لاری اڈہ، 4۔سول لائن، 5۔صدر گجرات، 6۔صدر لالہ موسیٰ، 7۔سٹی لالہ موسیٰ، 8۔صدر جلالپور جٹاں، 9۔سٹی جلال پور جٹاں، 10۔ٹانڈہ 11۔کنجاہ، 12۔صدر کھاریاں، 13۔کینٹ کھاریاں، 14۔گلیانہ 15۔ڈنگہ 16۔ککرالی 17۔سٹی سرائے عالمگیر 18۔صدر سرائے عالمگیر 19 ۔کڑیانوالہ

(ج) تھانہ جات جو کرایہ کی عمارات میں ہیں۔ 1۔رحمانیہ 2۔دولت نگر 3۔بولانی

1۔رحمانیہ	ماہانہ کرایہ 15000 روپے
2۔دولت نگر	ماہانہ کرایہ 15000 روپے
3۔بولانی	ماہانہ کرایہ 20000 روپے

(د) جی ہاں! محکمہ ان تھانہ جات کی تعمیر کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ہ) تھانہ کڑیانوالہ اور صدر لالہ موسیٰ کی عمارات کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ موجودہ مالی سال میں تھانہ صدر لالہ موسیٰ کے لیے 10 ملین اور تھانہ کڑیانوالہ کے لیے 9.324 ملین فنڈز الاٹ ہوئے ہیں جو خرچ کیے جا رہے ہیں۔ جبکہ باقی تین تھانہ جات کے لیے مناسب جگہ کی تلاش کر لی گئی ہے۔ اگلے مالی سال میں ان تھانہ جات کی تعمیر کے لیے Rough Cost Estimate اور PC-1 پروفارمہ جات بجھوائے جا چکے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ: پٹرولنگ پولیس کی نفری اور گاڑیوں میں اضافہ کی تفصیلات</u>

*2767: <u>جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 130 ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں پٹرولنگ پولیس کے پاس بہت کم گاڑیاں ہیں؟

(ب) کیا حکومت پٹرولنگ پولیس کی نفری بڑھانے اور پٹرولنگ پولیس کو مزید گاڑیاں دینے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ پٹرولنگ کا نظام مؤثر طریقے سے چلایا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں پنجاب ہائی وے پٹرول کی تمام 08 آپریشنل پوسٹوں پر گاڑیاں موجود ہیں اور بمطابق SOP ہر پوسٹ پر ایک گاڑی موجود ہے جو کہ 24 گھنٹے پٹرولنگ ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہے۔ اسی طرح پی پی 130 تحصیل ڈسکہ میں پٹرولنگ پوسٹ گلوٹیاں موڑ واقع ہے جس پر سرکاری گاڑی مسلسل 24 گھنٹے گشت سرانجام دے رہی ہے اور منظور شدہ تعداد کے مطابق تحصیل ڈسکہ اور حلقہ پی پی 130 میں سرکاری گاڑیوں کی کمی نہ ہے البتہ یہ گاڑیاں بمطابق رولز مقرر کردہ حد کلومیٹرز سے زائد چلنے کے باوجود پٹرولنگ / گشت ڈیوٹی میں مصروف عمل ہیں۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں 8 پٹرولنگ پوسٹیں آپریشنل ہیں جہاں 217 کانسٹیبلان، 11 ڈرائیور کانسٹیبلان، 39 ہیڈ کانسٹیبلان، 21 اے ایس آئی اور 15 سب انسپکٹر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ ضلع سیالکوٹ کی پٹرولنگ پوسٹوں پر منظور شدہ نفری موجود ہے اور کمی نفری نہ ہے۔

جبکہ پنجاب کی سطح پر سال 11-2010 پنجاب ہائی وے پٹرول میں 1500 کانسٹیبلان اور 253 ڈرائیور کانسٹیبلان بھرتی کیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود بھی پنجاب ہائی وے پٹرول میں 2405 کانسٹیبلان اور 262 ڈرائیور کانسٹیبلان کی کمی ہے جن کو بھرتی کیے جانے کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2014)

ضلع فیصل آباد: انسپکٹرز، سب انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2836: میاں طاہر:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اس وقت کتنے انسپکٹرز، سب انسپکٹرز اور اے ایس آئی کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین ان میں سے اسی ضلع کے رہائشی ہیں؟

(ج) ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی جارہی ہے؟

(د) کیا حکومت ایسے ملازمین جن کے خلاف سنگین نوعیت کی شکایات ہیں ان کو اس ضلع سے دوسرے اضلاع میں ٹرانسفر کرنے اور انکے خلاف سخت سے سخت ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 01 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع فیصل آباد میں ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:۔

1۔ انسپکٹر = 65

2۔ سب انسپکٹرز = 344

3۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹرز = 682

(ب) ضلع ہذا کے رہائشی ملازمین کی تعداد ذیل ہے:۔

1۔ انسپکٹرز = 22

2۔ سب انسپکٹرز = 201

3۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹرز = 549

(ج) ضلع فیصل آباد میں 315 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پولیس ملازمین کے خلاف شکایات درست ثابت ہوں تو ان کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے اور ضلع ہذا سے ٹرانسفر کرنے کی سفارش بھی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2015)

ضلع فیصل آباد: پولیس ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2837: میاں طاہر: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب پولیس کے کل کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) اس وقت کتنی اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز خالی ہیں؟

(ج) ان ملازمین کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان ملازمین کے موجودہ مالی سال 14-2013 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) ان ملازمین کو کیا کیا مراعات دی جارہی ہیں؟

(و) ان ملازمین کو کیا کیا مراعات مزید حکومت دینا چاہتی ہے؟

(تاریخ وصولی 01 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع فیصل آباد میں مندرجہ ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:۔

عہدہ	تعداد	عہدہ	تعداد
1۔ایس ایس پی۔ گریڈ19	(1)	2۔ایس پی، گریڈ18	(7)
3۔DSP/اے ایس پی، گریڈ17	(15)	4۔ڈی ایس پی لیگل۔ گریڈ17	(2)

5۔انسپکٹر لیگل، گریڈ16	(1)	6۔انسپکٹر، گریڈ16	(65)
7۔سب انسپکٹر، گریڈ14	(344)	8۔ASI۔ گریڈ9	(687)
9۔ہیڈ کانسٹیبل۔ گریڈ7	(874)	10۔کانسٹیبل گریڈ5	(6266)

(ب) ضلع فیصل آباد میں اس وقت مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

عہدہ	خالی اسامی
ایس ایس پی، گریڈ19	01
ڈی ایس پی، گریڈ17	02
ڈی ایس پی لیگل، گریڈ17	02
انسپکٹر لیگل، گریڈ16	16
انسپکٹر، گریڈ16	12
سب انسپکٹر، گریڈ14	36
اسسٹنٹ سب انسپکٹر، گریڈ09	14
ہیڈ کانسٹیبلان، گریڈ7	15

(ج) درج بالا ملازمین کو سال 12-2011 میں کل تنخواہ مبلغ -/1358954085 روپے جبکہ مجموعی اخراجات مبلغ -/2662253560 روپے ہوئے اور سال 13۔2012 میں کل تنخواہ مبلغ -/1589839866 روپے جبکہ مجموعی اخراجات مبلغ 2961403123 روپے ہوئے۔

(د) سال 15۔2014 ملازمین کے اخراجات کی تفصیل مبلغ -/2303473478 روپے لگائی گئی ہے۔

(ہ) بلحاظ عہدہ سرکاری گاڑی و رہائش (مہیا ہونے کی صورت میں) دی جا رہی ہے۔

(و) ملازمین کی فلاح کے لیے بہتر سے بہتر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مزید مراعات کا اعلان حکومت پنجاب جیسے ہی کرے گی اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

ضلع فیصل آباد: کرائسز سنٹر کا قیام و دیگر تفصیلات

***3237: محترمہ ثریا نسیم:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کرائسز سنٹر ہے اگر ہاں تو کہاں پر ہے اور اس میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر یہ سنٹر اس پوری تحصیل میں نہ ہے تو کب تک یہ قائم کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 06 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کوئی کرائسز سنٹر قائم نہ ہے تاہم عوام الناس کی سہولت کے لئے کرائسز سنٹر کا قیام عمل میں لایا جانا مناسب ہے۔

(ب) حکومت پنجاب تحصیل کی سطح پر Facilitation Centres بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں One Window Operation کے ذریعہ شہریوں کو سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2014)

ضلع اوکاڑہ: تھانہ بصیرپور کی نئی عمارت کی تعمیر کی تفصیلات

***3251: چودھری افتخار احمد چھچھر**: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ بصیرپور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی بلڈنگ خستہ حال ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تھانہ کے لئے موجودہ جگہ ناکافی ہے اور اس کے لئے کوئی اور جگہ نامزد کی گئی ہے، اس کا انتقال بھی تھانہ کے نام ہو چکا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تھانہ کو منتقل کرنے اور نئی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 06 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 19 فروری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ بصیرپور قبل ازیں تھانہ دیپالپور کی چوکی تھی جو ایک وفاقی حکومت کی خستہ حال عمارت ہے۔ 1984ء میں چوکی بصیرپور کو تھانہ بصیرپور کا درجہ دیا گیا جو کہ خستہ حال ہے اور قصبہ بصیرپور کے وسط میں واقع ہے۔

(ب) یہ بلڈنگ ملازمین کے لیے ناکافی ہے تھانہ ہذا کی جدید بلڈنگ تعمیر ہونی چاہیے۔ تھانہ ہذا کی جگہ کا انتقال پہلے سے نہ ہے۔

(ج) محکمہ تھانہ بصیرپور کو منتقل کرنے اور نئی جگہ منتخب کر کے جلد از جلد نئی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2014)

ساہیوال: پٹرولنگ پولیس چوکی 45/5 ایل سے متعلقہ تفصیلات

***3357: جناب شہزاد منشی**: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوکی 45/5۔ایل پٹرولنگ پولیس بونگہ حیات روڈ ساہیوال کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کتنے ملازم اسی چوکی کے ایریا کے رہائشی ہیں، ان کے نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ج)اس چوکی کے کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر کارروائی کی جارہی ہے؟

(د)اس چوکی میں یکم جنوری 2013 سے آج تک کتنے جرائم پیشہ افراد کو پکڑا ہے؟

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ اس چوکی کے ملازمین کے خلاف یہ شکایت ہے کہ وہ رات کے وقت مختلف جگہوں پر ناکہ لگا کر راہگیر افراد کو تنگ کرتے ہیں اور اجنبی افراد کو لوٹ لیتے ہیں؟

(و)کیا حکومت اس بابت کوئی خفیہ انکوائری پولیس کے علاوہ دیگر کسی ادارے سے کروانے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)PHP پوسٹ L-5/45 کے ملازمان کی کل تعداد 28 ہے عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ذیل ہے:۔

1۔سب انسپکٹر، گریڈ 14، 2۔ASIs گریڈ 09، 02 ہیڈ کانسٹیبل گریڈ 07، 17 کانسٹیبل گریڈ 05، 02 ڈرائیور کانسٹیبل گریڈ 05، 02 وائرلیس آپریٹر کانسٹیبل گریڈ 05، 02 درجہ چہارم ملازم گریڈ 04۔

(ب)اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ SP/PHP صاحب وقتاً فوقتاً ملازمان کے تبادلہ جات کرتے رہتے ہیں اور ملازمان ضلع ہذا کی دیگر پوسٹوں پر شفل ہوتے رہتے ہیں بیٹ ایریا پوسٹ ہذا کے رہائشی ملازمان کی پوسٹنگ کی تفصیل ذیل ہے:۔

1)عرفان شبیر HC/9941 ولد شبیر احمد سکنہ L-5/47 ساہیوال، تاریخ تعیناتی 13-11-26

2)الطاف حسین HC/9926 ولد اللہ دتہ سکنہ چک نمبر L-5/45، تاریخ تعیناتی 13-09-10

3) سرفراز شکیل C/9798 ولد شکیل احمد سکنہ چک نمبر L-5/71، تاریخ تعیناتی 12-12-22

4)عمران ناصر C/9831 ولد محمد اسلم سکنہ چک نمبر L-5/78، تاریخ تعیناتی 13-11-29

5)مشتاق احمد C/9779 ولد میر احمد سکنہ چک نمبر L-5/82، تاریخ تعیناتی 12-06-22

6)نعیم عباس C/9909 ولد سکندر سکنہ L-5/80 ساہیوال، تاریخ تعیناتی 13-11-28

7)زاہد شکیل C/9934 ولد شکیل احمد چک نمبر L-5/71، تاریخ تعیناتی 12-01-23

8)وسیم اختر C/10868 ولد محمد سلیم چک نمبر L-5/71 ساہیوال، تاریخ تعیناتی 13-01-22

9)روبن مسیح C/10874 ولد رفیق مسیح سکنہ L-9/86 ساہیوال۔ تاریخ تعیناتی 13-01-22

10)یوسف لطیف C/9882 ولد محمد لطیف سکنہ L-5/78، تاریخ تعیناتی 12-04-23

11)محمد آفتاب DHC/10690 ولد محمد حسین سکنہ L-5/77، تاریخ تعیناتی 14-01-04

(ج)فی الوقت PHP پوسٹ L-5/45 کے کسی ملازم کے خلاف کوئی کارروائی جاری نہ ہے اگر کوئی ملازم کسی خلاف ڈسپلن فعل/غیر حاضری کا مرتکب ہوتا ہے تو اسے خلاف مناسب محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د)PHPپوسٹ L-5/45 کے ملازمان نے کارروائی کرتے ہوئے یکم جنوری 2013 سے تاحال 12 جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کرکے ان کے خلاف مقدمات کا اندراج کروایا جن کی تفصیل ذیل ہے:۔

01 مقدمہ Police Encounter بجرم، 324/353,186/34,411PPC

06 مقدمات بجرم 13/20/65AO

02 مقدمات شراب نوشی 11/4/79EM

برآمدگی 7 پسٹل 30 بور، 03 رائفل 44 بور 300 گولیاں، 9 میگزین۔

مزید یکم جنوری 2013 سے اب تک عوام الناس کو 1324 ہلپیں فراہم کی جا چکی ہیں۔ علاوہ ازیں پولیس مقابلہ میں اشتہاری مجرم اجی جتالہ اور اس کے دو ساتھیوں کے مارے جانے کی وجہ سے PHP پوسٹ L-5/45 کے بیٹ ایریا میں جرائم کی شرح میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔

(ہ) یہ بات قطعی درست نہ ہے اور نہ ہی اس چوکی ملازمان کے خلاف اس طرح کی کوئی شکایت تاحال عوام الناس کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ مؤثر گشت /چیکنگ کی جاتی ہے اور پوری کوشش کی جاتی ہے کہ اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے بیٹ ایریا میں کسی قسم کا کوئی کرائم نہ ہونے دیا جائے یہی وجہ ہے کہ بیٹ ایریا کے لوگ پٹرولنگ پولیس کی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔

سال 2013 میں PHP پوسٹ L-5/45 کے ملازمان نے بدنام زمانہ اشتہاری غلام مرتضیٰ عرف اجی جتالہ جو کہ بین اضلاعی متعدد مقدمات / وارداتوں میں مطلوب تھا جس کی 10 سے 15 لاکھ ہیڈ منی مقرر کرنے کی سفارش تھی کو دو ساتھیوں سمیت پولیس مقابلہ میں ہلاک کر دیا جس پر عوام الناس نے سکھ کا سانس لیا اور پٹرولنگ پولیس ساہیوال کی کارکردگی کو سراہا ہے اس بابت جوڈیشل انکوائری PHP ملازمان کے حق میں ہو چکی ہے۔

(و) پولیس کے علاوہ کسی اور ادارے سے خفیہ انکوائری کروانے کی بابت حکومت تھرڈ پارٹی انسپکشن کے معاملے پر غور کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں Law & Order کے متعلق کیبنٹ کمیٹی کی میٹنگ میں معاملہ زیر بحث ہے۔ کیبنٹ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں حکومت مزید کارروائی کرے گی۔

مزید اس بابت PHP پوسٹ L-5/45 کے بیٹ ایریا سے متعلقہ علاقہ ایم پی اے جناب پیر خضر حیات شاہ کھگہ صاحب نے اپنے لیٹر پیڈ پر تحریر کیا ہے کہ وہ پٹرولنگ پولیس ضلع ساہیوال کی کارکردگی سے مطمئن ہیں اور پٹرولنگ پولیس کی مؤثر گشت کی وجہ سے جرائم نہ ہونے کے برابر ہیں۔ (ایم پی اے صاحب کی لیٹر پیڈ درج شدہ تحریر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2014)</u>

<u>صوبہ میں قائم کئے گئے نئے پولیس اسٹیشنز کی تعداد و دیگر تفصیل</u>

<u>*3428: جناب احمد علی خان دریشک</u>: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے نئے پولیس اسٹیشن کن کن اضلاع میں قائم کئے گئے، فہرست فراہم کی جائے؟

(ب) ان پولیس اسٹیشنز پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے، تھانہ وائز مع کمرہ جات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) آئندہ پانچ سال میں کن کن اضلاع میں نئے تھانہ جات بنائے جائیں گے، ان کی تفصیلات سے بھی ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) اے آئی جی ڈویلپمنٹ، سی پی او کے مطابق پچھلے سالوں میں صوبہ بھر میں 57 (ستاون) پولیس اسٹیشن قائم کئے گئے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) متعلقہ اضلاع کی رپورٹ کے مطابق:۔

اضلاع	پولیس اسٹیشن	اخراجات	کمرہ جات
سی سی پی او لاہور	ہنجروال، مصطفیٰ ٹاؤن	19.215(M)	30
سیالکوٹ	ائیرپورٹ	7,07.413	09
قصور	تھانہ منڈی عثمان والا سٹی، تھانہ سٹی چونیاں	25210568	05
اٹک	تھانہ رنگو	16.08(M)	15
چنیوٹ	رجوعہ	12,00,000	07
ڈی جی خان	گدائی	15,00,000	12
مظفر گڑھ	تھانہ محکمہ اوقاف کی بلڈنگ	89,796	06
گجرات	دولت نگر، بولائی	35,000	21
ننکانہ	تھانہ وار برٹن، مانگٹانوالہ	44.154(M)	20

(باقی تمام اضلاع کی رپورٹ بحوالہ جزو (ب) Nil ہے۔)

(ج) انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب نے 44 نئے تھانوں کی سفارش بھجوائی ہے جن پر تقریباً 4 ارب کے فنڈز درکار ہیں جس کے لئے محکمہ خزانہ سے خط وکتابت جاری ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)</u>

ڈی جی خان: درج مقدمات کی تعداد و متعلقہ دیگر تفصیلات

***3429: جناب احمد علی خان دریشک**: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ڈی جی خان کے پولیس اسٹیشنز میں 14-2013 کے دوران اب تک کتنی گاڑیاں، موٹر سائیکل چوری کے مقدمات درج ہوئے، کتنی برآمد کرلی گئیں اور کتنی ابھی تک لاپتہ ہیں؟

(ب)مذکورہ عرصہ کے دوران کل کتنے فوجداری مقدمات کس کس تھانہ میں درج ہوئے، کتنے مقدمات کے چالان مکمل ہوئےاور کتنے تھانہ کی سطح پر فارغ کیئے گئے؟

(ج)مذکورہ ضلع کی پولیس نے جرائم کی روک تھام کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کون کون سے اقدامات اٹھائےاوران سے بتدریج کتنی کمی واقع ہوئی؟

(د)کیاحکومت جرائم میں کمی لانے کے لئے مذکورہ ضلع میں مزید تھانہ جات قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی18دسمبر2013 تاریخ ترسیل3اپریل2014)

جواب

وزیرداخلہ

(الف)ضلع ڈی جی خان میں کل18پولیس اسٹیشن ہیں سال14-2013کے دوران کل438مسروقہ وہیکل کے مقدمات درج ہوئے جن میں414موٹر سائیکل اور24گاڑیاں چوری ہوئیں۔مسروقہ وہیکل میں سے269موٹر سائیکل اور20 گاڑیاں برآمد کر کے حوالے مالکان کی گئی۔

(ب) سال	کل مقدمات	چالان	خارج
2013	0532	5369	669
2014	1417	967	85
میزان	7949	6336	774

(تھانہ وائز کرائم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)ضلع ڈیرہ غازی خان کا محل وقوع اس طرح کا ہے کہ جانب شمال صوبہ خیبر پختونخواہ، جانب مغرب صوبہ بلوچستان اورپہاڑی سلسلہ جو تقریباً200کلومیٹر پر محیط ہےاور بارڈر ملٹری پولیس کے زیر کنٹرول ہے۔جانب جنوب ضلع راجن پور جس کے آگے صوبہ سندھ ہے جبکہ جانب مشرق دریائے سندھ اور کچہ کا علاقہ جو200کلومیٹر پر محیط ہے۔ضلع ہذا میں کریمنل لوگ واردات کر کے جانب مغرب پہاڑوں میں جاکر چھپ جاتے ہیں یا دریائے سندھ کے کچہ کے علاقہ میں چھپ جاتے ہیں۔جن کے خلاف وقتاًفوقتاًمناسب وقت پر آپریشن کیاجاتاہے۔

جرائم کے روک تھام کے لیے مؤثر حکمت عملی مرتب کی گئی ہے۔9ریورائن پوسٹیں اور ضلع کے داخلی وخارجی راستوں پر چیک پوسٹیں قائم ہیں۔صوبہ خیبر پختونخواہ کی سرحد کے ساتھ05چیک پوسٹیں بھی قائم کی گئی ہیں۔سٹریٹ کرائم کی روک تھام کے لیے موٹر سائیکل(ایگل سکواڈ)قائم کی گئی ہے جو24گھنٹے گلی محلوں میں گشت کرتے رہتے ہیں۔ریورائن پوسٹوں کو بھی فعال کیاگیاہے جس سے مسروقہ مویشی کی واردات میں نمایاں کمی ہوئی ہے اور گشت کے نظام کو مؤثر کیاگیا جس سے سٹریٹ کرائم کو کنٹرول کرنے میں کافی مدد ملی ہے۔

(د) بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر جرائم میں کمی لانے کے لیے پولیس نفری بڑھانے اور نئے تھانہ جات قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

ساہیوال: تحصیل ساہیوال میں قائم تھانہ جات اور چوکیوں سے متعلقہ تفصیلات

***3459: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال (ضلع ساہیوال) کی حدود میں کون کونسے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں، ان کے نام ان میں تعینات ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) ان تھانہ جات اور چوکیوں میں کون کون سی اپنی عمارات میں چل رہے ہیں اور کون کون سے کرایہ کی عمارات میں کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں؟

(د) ان تھانہ جات اور چوکیوں کے پاس سرکاری گاڑیوں کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم مارچ 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تحصیل ساہیوال میں کل دو سرکل سٹی سرکل اور صدر سرکل ہیں ان میں تھانہ جات اور چوکیات کی تفصیل اس طرح ہے:-

سٹی سرکل

سٹی ساہیوال، سول لائن، غلہ منڈی، فرید ٹاؤن، فتح شیر

صدر سرکل

یوسف والا، نور شاہ، بہادر شاہ، ہڑپہ، ڈیرہ رحیم، کمیر

چوکیات

چوکی کوٹ خادم علی شاہ (تھانہ فرید ٹاؤن)، چوکی بائی پاس (تھانہ غلہ منڈی)، چوکی شریں موڑ (تھانہ ڈیرہ رحیم)، چوکی گیمبر (تھانہ یوسف والا)، چوکی محمد پور (بہادر شاہ)، چوکی ہڑپہ اسٹیشن (تھانہ ہڑپہ)

(ان تھانہ جات اور چوکیات میں تعینات ملازمان کی تعداد کی تفصیل عہدہ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) تحصیل ساہیوال کے تمام تھانہ جات اپنی عمارات میں کام کر رہے ہیں سوائے تھانہ کمیر اور تھانہ غلہ منڈی، تھانہ کمیر اور تھانہ غلہ منڈی قیام سے ہی کرایہ کی عمارات میں کام کر رہے ہیں۔

چوکی شریں موڑ، چوکی کوٹ خادم علی شاہ، چوکی محمد پور، چوکی ہڑپہ اسٹیشن بھی کرائے کی عمارات میں کام کر رہی ہیں۔
(ج)مد وائز تفصیل اخراجات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د)تحصیل ساہیوال کے تھانہ جات میں موجود گاڑیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب28اپریل2015)

گجرات:یکم جنوری2013سے آج تک اندراج شدہ مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*3483:میاں طارق محمود:کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)یکم جنوری2013سے آج تک ضلع گجرات میں قتل،اقدام قتل اور ڈکیتی کے کتنے مقدمہ جات کا اندراج ہوا،ان کی تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ب)ان مقدمہ جات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے مفرور ہیں، کتنے مقدمہ جات کا چالان مکمل ہو کر عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں اور کتنے مقدمہ جات کا ابھی تک چالان مکمل نہ ہوا ہے،اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کتنے ملزمان ان مقدمہ جات کے اشتہاری ہیں،اشتہاری ملزمان کے نام وپتہ جات بتائیں،ان کو گرفتار کرنے کیلئے محکمہ پولیس کیااقدامات اٹھارہا ہے؟

(تاریخ وصولی30دسمبر2013 تاریخ ترسیل یکم مارچ2014)

جواب

وزیرداخلہ

(الف)یکم جنوری2013سے آج تک قتل کے272،اقدام قتل289اور ڈکیتی کے64مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن کی تفصیل تھانہ وائزایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مقدمات قتل میں178،اقدام قتل میں46اور ڈکیتی کے مقدمات میں34مجرمان اشتہاری ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ پولیس ان اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کر رہا ہے:۔

1. تھانہ کی سطح پر ان مقدمات کے مجرمان اشتہاریوں کے مدعیوں کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگز کی جارہی ہیں۔
2. مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے ضلع، سرکل اور تھانہ وائز سپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔
3. ان مجرمانہ اشتہاریوں کے خلاف88ض ف کی کارروائی کی جارہی ہے۔
4. 216ت پ کے مقدمات کا اندراج کیا جارہاہے۔
5. بیرون ملک فرار مجرمان اشتہاریوں کے ریڈ وارنٹ جاری کروائے جارہے ہیں۔

6. انٹرپول کے ذریعے ان کی گرفتاری کا تحرک کیا جارہا ہے۔
7. پرائیویٹ سورس و مخبر قائم کئے گئے ہیں۔
8. پیروی افسران اور نائب کورٹس سے انفارمیشن کے حصول کی خاطر ان کو مجرمان اشتہاریوں کے بروشر تقسیم کئے گئے ہیں۔
9. اشتہاری مجرمان کے بینک اکاؤنٹس کے بارے میں مکمل معلومات لی جارہی ہیں اور بینک حکام سے مسلسل رابطہ رکھا جارہا ہے۔
10. مجرمان اشتہاریوں کے ہمراہی ملزمان سے انفارمیشن کا حصول جاری ہے۔
11. تھانہ کے نوٹس بورڈ اور دیگر اہم جگہوں / دفاتر میں نمایاں مقامات پر اشتہاریوں کی تصاویر ان کے مکمل کوائف کے ساتھ انفارمیشن کے حصول کے لئے چسپاں کی گئی ہیں۔
12. لوکل پرنٹ اور الیکٹرنک میڈیا پر اشتہاریوں کی تصاویر ان کے مکمل کوائف کی بار بار تشہیر انفارمیشن کے حصول کے لئے کی جارہی ہے۔
13. ریجن ہذا کے دیگر اضلاع کے مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے علیحدہ SDPO صاحبان کی نگرانی میں ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔
14. مجرمان اشتہاریوں کی انفارمیشن اور گرفتاری کے لئے مجرمان اشتہاریوں کا پروفائل مرتب کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

لاہور: مصری شاہ میں پولیس فلیٹس سے متعلقہ تفصیلات

***3488: جناب شہزاد منشی:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مصری شاہ لاہور میں پنجاب پولیس کے پاس کتنے فلیٹس ہیں؟

(ب) یہ فلیٹس کن کو الاٹ کئے جاتے ہیں؟

(ج) اس وقت ان فلیٹس کے الاٹیز کے نام، عہدہ، گریڈ اور فلیٹس کے نمبرز بتائیں؟

(د) کتنے الاٹیز کے خلاف اس وقت غیر اخلاقی حرکات اور عورتوں کو فلیٹس میں لانے پر انکوائری کس کے پاس کب سے چل رہی ہیں؟

(ہ) جن الاٹیز کے خلاف یہ انکوائریاں مکمل ہو چکی ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان انکوائریوں کی روشنی میں ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مصری شاہ میں پنجاب پولیس کے پاس کل 176 فلیٹس ہیں۔

(ب) یہ فلیٹس پنجاب پولیس کے BS-1 تا BS-16 کے ملازمین کو الاٹ کیے جاتے ہیں۔

(ج) متعلقہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د)اس قسم کی کوئی انکوائری نہیں ہو رہی ہے۔

(ہ)کسی آفیشل کے خلاف اس قسم کا ایکشن نہیں لیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2014)

سرگودھا: مقدمات کی تھانہ وائز متعلقہ تفصیلات

*3590: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک ضلع سرگودھا میں قتل، اقدام قتل اور ڈکیتی کے جن مقدمہ جات کا اندراج ہوا، ان کی تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ب) ان مقدمہ جات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے مفرور ہیں، کتنے مقدمہ جات کا چالان مکمل ہو کر عدالتوں میں پیش کر دیا گیا ہے اور کتنے مقدمہ جات کا ابھی تک چالان مکمل نہ ہوا ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کتنے ملزمان ان مقدمہ جات کے اشتہاری ہیں، اشتہاری ملزمان کے نام و پتہ جات بتائیں اور ان کو گرفتار کرنے کے لئے محکمہ پولیس کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 06 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک ضلع سرگودھا میں قتل، اقدام قتل اور ڈکیتی کے درج مقدمہ جات کی تفصیل تھانہ درج ذیل ہے:۔

نام تھانہ	قتل	اقدام قتل	ڈکیتی
سٹی	4	۔	۔
سیٹلائٹ ٹاؤن	9	18	8
کینٹ	5	12	4
ساجد شہید	2	8	6
اربن ایریا	۔	۔	۔
فیکٹری ایریا	3	3	۔
صدر	12	25	7
جھال چکیاں	31	43	14
کڑانہ	9	12	5

عطاء شہید	16	11	6
بھاگٹانوالہ	15	14	12
سٹی بھلوال	17	18	10
صدر بھلوال	4	10	10
بھیرہ	14	24	9
پھلروان	12	24	1
میانی	8	12	2
کوٹ مومن	17	44	14
مڈھ رانجھا	13	24	10
میلہ	14	16	–
لکسیاں	5	6	3
شاہ پور صدر	11	24	1
شاہ پور سٹی	6	9	1
جھاوریاں	13	8	–
ساہیوال	17	22	1
ترکھانوالہ	9	8	1
سلانوالی	2	3	3
شاہ نکڈر	9	8	4

(ب) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مجرمانہ اشتہاری کی تفصیل جرائم وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2014)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو سے متعلقہ تفصیلات

*3649: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس ادارے کے صوبہ کے کس کس ضلع میں دفاتر قائم ہیں؟

(ج) صوبہ میں اس ادارے کے لئے پچھلے تین سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز کن کن مدات میں مختص کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 15جنوری 2014 تاریخ ترسیل 07اپریل 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا قیام 2004 میں عمل آیا، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا مقصد بے سہارا عدم توجہی لاوارث، یتیم، جنسی تشدد کا شکار ذہنی و جسمانی معذور گمشدہ گھر سے بھاگے ہوئے بھکاری بچوں کو ریسکیو کرنا ان کی کفالت کرتے ہوئے رہائش کھانا، میڈیکل، تعلیمی، نفسیاتی وو کیشنل تعلیم کا انتظام کرتے ہوئے معاشرے کا ذمہ دار شخص بنانا اور ان کے خاندانوں سے ملوانا اور اب عوام الناس میں آگہی پیدا کرنے کے لئے رابطہ مہم شروع کی جاچکی ہے۔ان سنٹروں میں صرف ان بچوں کو رکھا جاتا ہے۔ جن کے والدین کسی بھی وجہ سے ان کو رکھنے کے قابل نہ ہوں یا والدین کی تلاش جاری ہو یا Unclaimed ہوں۔یہاں یہ بچے پولیس، ہسپتال اور بیورو کی ریسکیو ٹیموں ہیلپ لائن 1121 کے ذریعے آتے ہیں۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کے یونٹ اور انسٹیٹیوشنز چھ اضلاع لاہور، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی میں کام کررہے ہیں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کو پچھلے تین سالوں میں 604.387 ملین کے فنڈز مختلف مدات میں مختص کئے گئے جبکہ 322.455 ملین خرچ ہوئے۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 6نومبر 2014)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو لاہور کو ملنے والے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***3650: ڈاکٹر مراد راس**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو لاہور کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز کن کن مدات میں فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس وقت لاہور کے ان اداروں میں کتنے بچے بوڑھے و خواتین رہائش پذیر ہیں؟

(ج) ان لوگوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، پچھلے دو سالوں میں ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس ادارے پر جتنے اخراجات ہو رہے ہیں اتنے فوائد حاصل نہیں ہو رہے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15جنوری 2014 تاریخ ترسیل 07اپریل 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) 1) مالی سال 10-2009 میں 159.876 ملین فنڈز فراہم کئے گئے جن میں سے 75.372 ملین ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ کئے گئے جبکہ 84.504 ملین بچوں کی خوراک، صحت، یونیفارم اور کپڑوں پر علاوہ ازیں تعلیم اور دیگر سہولیات پر خرچ کئے گئے۔

2) مالی سال 11-2010 میں 164.794 ملین فنڈز فراہم کئے گئے جن میں سے 79.678 ملین ملازمین کی تنخواہوں پر اور مندرجہ بالا مدات پر خرچ کئے گئے۔

3) مالی سال 12-2011 میں 185.456 ملین فنڈز فراہم کئے گئے جن میں سے 129.580 ملین ملازمین کی تنخواہوں پر اور مندرجہ بالا مدات پر خرچ کئے گئے۔

4) مالی سال 13-2012 میں 254.137 ملین فنڈز فراہم کئے گئے جن میں سے 113.197 ملین ملازمین کی تنخواہوں پر اور مندرجہ بالا مدات پر خرچ کئے گئے۔

5) مالی سال 14-2013 میں 367.615 ملین فنڈز فراہم کئے گئے جن میں سے 150.191 ملین ملازمین کی تنخواہوں پر اور مندرجہ بالا مدات پر خرچ کئے گئے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو صرف عدم توجہی کا شکار اور بے سہارا بچوں کے لئے کام کرتا ہے اس وقت یہ ادارہ پنجاب کے چھ اضلاع لاہور، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی میں کام کر رہا ہے۔ اس وقت ان تمام اضلاع میں 410 بچے اور بچیاں رہائش پذیر ہیں۔ بوڑھوں اور خواتین کے لیے یہ ادارہ کام نہیں کرتا۔

ڈسٹرکٹ	بوائز	گرلز	ٹوٹل
لاہور	150	73	223
گوجرانوالہ	52	01	53
سیالکوٹ	23	-	23
ملتان	39	-	39
فیصل آباد	32	01	33
راولپنڈی	38	01	39

(ج) چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو بچوں کو رہائش، خوراک، صحت اور تعلیم کی سہولیات مہیا کرتا ہے۔

پچھلے دو سالوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

مالی سال 13-2012 میں 27.930 ملین فنڈز فراہم کئے گئے جن میں سے 216.619 ملین ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ کئے گئے جبکہ 54.311 ملین مندرجہ بالا مدات پر خرچ کئے گئے۔

مالی سال 14-2013 میں 351.302 ملین وصول ہوئے۔ تنخواہوں پر 258.918 ملین جبکہ 92.384 ملین مندرجہ بالامدات پر خرچ کئے گئے۔

(د) یہ درست نہیں ہے بلکہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو نادر، مفلس، لاوارث اور بے سہارا بچوں کو سڑکوں سے حفاظتی تحویل میں لیتا ہے وہ غلط ہاتھوں میں جانے سے بچ جاتے ہیں۔ پاکستان عالمی معاہدہ برائے تحفظ اطفال کا پابند ہے اور چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو گورنمنٹ آف پنجاب کا واحد ادارہ ہے جو عالمی معاہدہ برائے اطفال کی شقوں پر عمل پیرا ہے اور نادار، مفلس، غریب بچوں کو قانون کے مطابق تحفظ فراہم کر رہا ہے چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو کی ہیلپ لائن 1121 قائم ہے جس کے ذریعے گھریلو تشدد کا شکار متعدد بچوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے اور اس کارکردگی کو ارباب اختیار نے سراہا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو 2005 سے لیکر اب تک 29340 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لے چکا ہے اور 2005 سے لیکر آج تک 7645 بچوں کو ان کے خاندانوں سے ملوایا ہے جو مختلف صوبوں اور اضلاع سے آئے ہوئے تھے چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو نادرا کے ساتھ مل کر ایسے تمام بچوں کی رجسٹریشن پر شناخت کا عمل کیا ہے جس سے ایسے تمام بچے جن کی کوئی شناخت نہ تھی شناخت دی گئی ہے تاکہ بچے بھی پاکستانی شہری ہو سکیں ان تمام بچوں کو طبی امداد اور سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔ ان تمام بچوں کو پرائمری تک بیورو میں اور پرائمری سے اوپر دوسرے سکولوں، کالجز میں تعلیم دلوائی جاتی ہے۔ یہ سماجی بھلائی کا ادارہ ہے اور اس کی خدمت کو پیمانہ پے جانچنے کے لئے انتہائی تحقیقات کی ضرورت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2015)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 20 مئی 2015	سیکرٹری

بروز پیر 18 مئی 2015 بابت محکمہ داخلہ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1-	میاں محمد اسلم اقبال	90
2	حاجی جاوید اختر انصاری	281۔282۔283۔284۔285۔1678
3	ڈاکٹر مراد راس	1207۔3649۔3650
4	محترمہ راحیلہ انور	1329
5	ڈاکٹر نوشین حامد	1607۔1601۔1680
6	جناب احمد خان بھچر	2993۔2994
7	ڈاکٹر صلاح الدین خان	3022
8	محترمہ عائشہ جاوید	1146۔1147
9	جناب فیضان خالد ورک	1206
10	جناب احسن ریاض فتیانہ	1917۔1919
11	جناب احمد شاہ کھگہ	2126
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2498۔2546
13	محترمہ نگہت شیخ	2520۔2522
14	محترمہ فائزہ احمد ملک	2675
15	میاں طارق محمود	2722۔3483
16	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	2767
17	میاں طاہر	2836۔2837
18	محترمہ ثریا نسیم	3237
19	چودھری افتخار احمد چھچھر	3251

20	جناب شہزاد منشا	3488۔3357
21	جناب احمد علی خان دریشک	3429۔3428
22	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3459
23	محترمہ حنا پرویز بٹ	3590